قدوائی انگلش اسکول

نظم :1 حمد پانچویں جماعت

ا۔ نظم لکھنے:۔

اے سارے دنیا کے مالک راجا اور پرجا کے مالک
بے پر اور پردار کے مالک اے سارے سنسار کے مالک
ناؤ جگت کی کھینے والے دکھ میں سہارا دینے والے
جوت ہے تیری جل اور تھل باس ہے تیری پھول اور پھل
ہر دل میں ہے تیرا بسیرا تو پاس اور گھر دور ہے تیرا
تو ہے اکیلوں کا رکھوالا تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا
تو ہی ڈبوئے تو ہی تیرائے تو ہی بیڑا پار لگائے
سب سے انوکھے سب سے نرالے آنکھ سے اوجھل دل کے اجالے

II۔ ان الفاظ کے معنی لکھیے:۔

ا۔ راجا: بادشاہ۔ ۲۔ پرجا: بندے۔ ۳۔ ناؤ: کشتی۔ ۴۔ جگت: دنیا۔

۵۔ جوت: روشنی۔ ۶۔ باس: خوشبو۔ ۷۔ رکھوالا: حفاظت کرنے والا۔

۸۔ بسیرا: بسنے کی جگہ۔ ۹۔ انوکھا: عجیب۔ ۱۰۔ نرالا: دوسروں سے ایک۔

۱۱۔ بیڑا پار لگانا: مصیبت دور کرنا۔

III۔ واحد و جمع لکھیے:۔

ا۔ آنکھ + آنکھیں۔ ۲۔ انوکھا + انوکھے۔ ۳۔ نرالا + نرالے۔

۴۔ پھول + پھولوں۔ ۵۔ سہارا + سہارے۔ ۶۔ اندھیرا + اندھیرے۔

IV۔ جوڑ لگاؤ:۔

ا۔ اے سارے دنیا کے مالک راجا اور پرجا کے مالک۔
۲۔ جوت ہے تیری جل اور تھل باس ہے تیری پھول اور پھل۔
۳۔ ہر دل میں ہے تیرا بسیرا تو پاس اور گھر دور ہے تیرا۔
۴۔ تو ہے اکیلوں کا رکھوالا تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا۔
۵۔ سب سے انوکھے سب سے نرالے آنکھ سے اوجھل دل کے اجالے۔

Scanned with CamScanner

V۔ مذکر اور مونث لکھئے:۔

ا۔ مالک: مالکن۔ ۲۔ راجا: رانی۔ ۳۔ نرالا: نرالی۔ ۴۔ اکیلا: اکیلی۔

VI۔ ان الفاں کے اضداد لکھئے:۔

ا۔ جل = تھل۔ ۲۔ پاس = دور۔ ۳۔ ڈبونا = تیرانا۔ ۴۔ اندھیرے = اجالے۔

VII۔ ان سوالوں کے جواب لکھئے:۔

ا۔ حمد کسے کہتے ہیں؟

ج۔ حمد اس کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

۲۔ ساری دنیا کا مالک کون ہے؟

ج۔ ساری دنیا کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی جوت کہاں کہاں دکھائی دیتی ہے؟

ج۔ اللہ تعالیٰ کی جوت جل اور تھل میں دکھائی دیتی ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کا بسیرا کہا ں ہے؟

ج۔ اللہ تعالیٰ کا بسیرا ہر دل میں ہے۔

VIII۔ ان سوالوں کے جواب لکھو:۔

ا۔ اللہ کو ساری جگ کا مالک کیوں کہا جاتا ہے؟

ج۔ اللہ تعالیٰ کو ساری جگ کا مالک اس لئے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو بنانے اور پالنے والا ہے ایک کے دکھ درد دور کرنے والا ہے۔

۲۔ حمد میں شاعر نے اللہ کو کن کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟

ج۔ حمد میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی بہت ساری خوبیوں کا ذکر کیا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ ساری دنیا کا مالک ہیاور ساری دنیا کو پالنے والا ہے۔ ہر جگہ اللہ تعالیٰ کی جوت کی چمک ہے۔ اللہ تعالیٰ کا وجود ہر ذرّہ ذرّہ میں بسا ہوا ہے۔ اکیلوں کی حفاظت کرتا ہے اور اندھیرے گھر میں اجالا کرنے والا بھی اللہ تعالیٰ ہے۔ اور ڈوبنے والے بچاتا ہے تیرنے والے کو ڈبوتا ہے اور تمام کی مشکلوں کو آسان کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

@@@@@@@@@@@@@@@@@@@@

سبق:1 رحمت عالم ﷺ پانچویں جماعت

ا۔ ان الفاظ کے معنی لکھو:۔

ا۔ انتقال ہو جانا: وفات پا جانا۔ ۲۔ دائی: بچوں کی دیکھ بھال کرنے والی۔

Scanned with CamScanner

۳۔ دستور: قانون۔ ۴۔ تجارت: بیوپار۔ ۵۔ دیانت دار: ایماندار۔

۶۔ امین: امانت دار۔ ۷۔ صدیق: بہت سچا۔ ۸۔ رسول: پیغمبر۔

۹۔ عالم: دنیا۔ ۱۰۔ رحمت: مہربان۔ ۱۱۔ بدبخت: بدقسمت۔ ۱۲۔ عیادت: بیمار پرسی۔

II۔ واحد اور جمع لکھئے:۔

۱۔ عالم + علماء۔ ۲۔ عالم + عالمین۔ ۳۔ بیمار + بیماروں۔ ۴۔ دشمن + دشمنوں۔

۵۔ یتیم + یتیموں۔ ۶۔ پیغمبر + پیغمبروں۔

III۔ ان الفاظ کے اضداد لکھئے:۔

۱۔ زندگی = موت۔ ۲۔ جنت = دوزخ۔ ۳۔ عالم = جاہل۔

۴۔ دوست = دشمن۔ ۵۔ دن = رات۔ ۶۔ نیکی = بدی۔

IV۔ ذو معنی الفاظ لکھئے:۔

۱۔ سدا: ہمیشہ۔ صدا: آواز۔

۲۔ عالم: جاننے والا۔ عالم: دنیا۔

۳۔ خلیل: دوست۔ قلیل: دفن کی جگہ۔

۴۔ پر: پرندے کے پر۔ پر: بھرتی کرنا۔

۵۔ خطرہ: ڈر۔ قطرہ: بوند۔

۶۔ خبر: اطلاع۔ قبر: دفن کرنے کی جگہ۔

۷۔ علم: جاننا۔ علم: جھنڈا۔

۸۔ نذر: تحفہ۔ نظر: نگاہ۔

V۔ جوڑ لگائیے:۔

۱۔ چاچا ابو طالب = اپنے بھتیجے کو بہت چاہتے تھے۔

۲۔ عرب کے دستور کے مطابق = آپ بچپن میں بکریاں چرایا کرتے تھے۔

۳۔ اللہ نے آپ ﷺ کو تمام = عالموں کے رحمت بنا کر بھیجا۔

۴۔ ان ہی خوبیوں کی وجہ سے = آپ امین اور صادق کے لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔

۵۔ چالیس برس کی عمر میں = اللہ نے آپ ﷺ کو رسول بنایا۔

VI۔ قوسین میں دئے گئے مناسب الفاظ کی مدد سے خانہ پری کیجئے:۔

Scanned with CamScanner

۱۔ حضرت محمد ﷺ 12 ربیع الاوّل 571 عیسوی کو شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔
(20 ربیع الاوّل، 12 ربیع الثانی، 12 ربیع الاوّل)

۲۔ آپ ﷺ کے دادا کا نام عبدالمطلب تھا۔ (ابو طالب، عبداللہ، عبدالمطلب)

۳۔ عرب میں شریف لوگوں کا پیشہ تجارت تھا۔ (تجارت، معلمی، زراعت)

۴۔ معراج کا واقعہ نبوت کے بارھویں سال پیش آیا۔ (چودھویں، بارھویں، سولھویں)

۵۔ حضرت محمد ﷺ نے 63 برس کی عمر میں رحلت فرمائی۔ (83، 63، 73)

VII۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:۔

۱۔ بچپن: حضرت محمد ﷺ بچپن ہی سے بہت نیک اور شریف تھے۔

۲۔ پرورش: حضور ﷺ کی پرورش چچا ابو طالب نے کی۔

۳۔ نصیحت: استاد اچھی تعلیم حاصل کرنے کی نصیحت کرتے ہیں۔

۴۔ وفات: حضور ﷺ 63 سال کی عمر میں وفات پائی۔

۵۔ تجارت: عرب میں شریف لوگوں کا پیشہ تجارت تھا۔

VIII۔ ان سوالوں کے جواب لکھو:۔

۱۔ حضرت محمد ﷺ کے والدین کے نام لکھئے؟

ج۔ حضرت محمد ﷺ کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام بی بی آمینہ تھا۔

۲۔ حضور اکرم ﷺ کے دادا کا نام لکھئے؟

ج۔ حضور اکرم ﷺ کے دادا کا نام عبدالمطلب ہیں۔

۳۔ دادا کے انتقال کے بعد حضور اکرم ﷺ کی پرورش کس نے کی؟

ج۔ دادا کے انتقال کے بعد حضور اکرم ﷺ کی پرورش چچا ابو طالب نے کی۔

۴۔ کس عمر میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنا رسول بنایا؟

ج۔ چالیس سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنا رسول بنایا۔

۵۔ سن ہجری کب سے شروع ہوتا ہے؟

ج۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت محمد ﷺ مکہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کیے۔ اس سال سے سن ہجری شروع ہوتا ہے۔

۶۔ معراج کا واقعہ کب پیش آیا؟

ج۔ نبوت کے باتھویں سال میں معراج واقعہ پیش آیا۔

Scanned with CamScanner

۷۔ حضرت محمد ﷺ نے کب رحلت فرمائی؟

ج۔ حضرت محمد ﷺ نے 63 برس کی عمر میں رحلت فرمائی۔

IX۔ ان سوالوں کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھئے:۔

۱۔ حضرت محمد ﷺ کے بچپن کے حالات بیان کیجئے؟

ج۔ حضرت محمد ﷺ کے بچپن ہی سے نیک اور شریف تھے۔ دوسرے بچوں کی طرح کھیل کود میں وقت نہیں گنواتے تھے عرب کے مطابق آپ ﷺ بکریاں چرایا کرتے تھے۔

۲۔ حضرت محمد ﷺ کی خوبیاں لکھئے؟

ج۔ آپ ﷺ نیک ایماندار اور دیانت دار تھے۔ انھی خوبیوں کی وجہ سے آپ ﷺ کو امین اور صادق کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ سچے اور انصاف پسند تھے۔ آپ ﷺ کے دشمن بھی آپ ﷺ کے انصاف پسند کے قائل تھے۔

@@@@@@@@@@@@@@@@@@

نظم :2 علم

پانچویں جماعت

۱۔ نظم لکھئے:۔

علم سے انسان کوسوں دور تھا — تھی جہالت عام ، وہ مجبور تھا
تھا اندھیروں میں کہیں کھویا ہوا — غار میں جنگل کے تھا سویا ہوا
قند ، مردہ جانور خوراک تھی — چھال پتوں سے بنی پوشاک تھی
جب ہوا وہ علم سے آراستہ — پالیا جینے کا اس نے راستہ
ہوگئے سارے اندھیرے اس سے دور — علم نے گویا دیا آنکھوں کا نور
علم نے سکھلائے ہیں القاب بھی — علم ہی سے آئے ہوں آداب بھی
علم نے دکھلائی ہم کو وہ ڈگر — چاند کا بھی کر دیا آساں سفر
علم جس کی زندگی میں آئے گا — ہر قدم وہ کامیابی پائے گا
علم ایسی شئے ہے جو بکتی نہیں — خرچ کرنے سے کبھی گھٹتی نہیں
علم سے کردہ منور ہر ڈگر — زندگی ہو شان سے اپنی بسر
علم جس کے پاس، مالا مال ہے — علم جس سے دور، وہ کنگال ہے

II۔ ان الفاظ کے معنی لکھئے:۔

Scanned with CamScanner